صدائے خاتون

سنہ ۱۹۲۲ء

مطبوعہ مطبع شاہ الحمیدیہ مدراس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بولی اماں محمد علی کی
جان بیٹا خلافت پہ دیدو
ساتھ تیرے ہے شوکت علی بھی
جان بیٹا خلافت پہ دیدو
ای میرے لاڈلے میرے پیارے
ای میرے چاند میرے تارے
میرے دل اور جگر کے سہارے

جان بیٹا خلافت پہ دیدو

ہو تمہیں میرے گھر کا اجالا
تھا اسی واسطے تم کو پالا
کام کوئی نہیں اس سے اعلیٰ
جان بیٹا خلافت پہ دیدو

صبر سے جیل خانے میں رہنا
جو مصیبت پڑے اسکو سہنا
کیجیو اپنی اماں کا کہنا
جان بیٹا خلافت پہ دیدو

بولی اماں کا کچھ غم نہ کرنا
کلمہ پڑھکر خلافت پہ مرنا
پورے اس امتحان میں اترنا
گر ذرا سست دیکھونگی تم کو
دودھ ہرگز نہ بخشونگی تم کو
میں دلاور نہ سمجھونگی تم کو
جان بیٹا خلافت پہ دیدو
میرے بچوں کو مجھ سے چھڑایا
دل حکومت نے میرا دکھایا

اس بڑھاپے میں مجھکو ستایا

جان بیٹا خلافت پہ دیدو

میرے بچون کو پکڑا سفر مین

کسطرح چین ہو مجھکو گھر مین

خاک دنیا ہے میری نظر مین

جان بیٹا خلافت پہ دیدو

اب مری حق سے فریاد ہوگی

غیب سے میری امداد ہوگی

میری محنت نہ برباد ہوگی

جان بیٹا خلافت پہ دیدو

ہوتے میرے اگر سات بیٹے
کرتی سب کو خلافت پہ صدقے
ہین یہی دین احمدؐ کے رستے
جان بیٹا خلافت پہ دیدو

کالے پانی خوشی ہو کے جانا
سجدۂ شکر مین سر جھکانا
مین پڑہونگی خدا کا دوگانا
جان بیٹا خلافت پہ دیدو

پھانسی آئے اگر تم کو جانی
مانگنا مت حکومت سے پانی
بات رکھیو لیجیو خاندانی
جان بیٹا خلافت پہ دیدو
دین و دنیا میں پاؤگے عزت
سب کہینگے شہید خلافت
اے محمد علی اور شوکت
جان بیٹا خلافت پہ دیدو
حشر میں حشر برپا کرونگی

پیش حق تم کو لے کر چلونگی
اس حکومت پہ دعوی کرونگی
جان بیٹا خلافت پہ دیدو

آج اسلام نرغہ میں آیا
ظلم کفار نے مل کے ڈھایا
چین نہیں ہم نے پایا
جان بیٹا خلافت پہ دیدو